© rasailojaraid.com

اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ: از محترمہ ثریا بتول علوی' ایم اے اسلامیات (گولڈ میڈلسٹ)۔ صفحات ۲۵۶' قیمت ۵۲ روپے۔ ناشر: شفیق الاسلام فاروقی۔ ملنے کا پتہ: حرا پبلی کیشنز' ۲/۱۴ فضل الٰہی مارکیٹ' اردو بازار' لاہور۔

نہایت ہی نمایاں موضوع' کیونکہ اس پر ہر خیال کے لکھنے بولنے والے کچھ نہ کچھ کہتے رہتے ہیں' اور نہایت ہی اہم موضوع کہ ابھی تک کما حقہ' اس کا تجزیہ اور متعلقہ مسائل کا اطمینان بخش حل ہو نہیں سکا۔

علامہ اقبالؒ نے مسئلہ زن کے متعلق سخت معذوری کا اظہار کیا تھا۔

اس بحث کا میں فیصلہ کچھ کر نہیں سکتا
مجبور ہیں ناچار ہیں مردان خردمند

پھر انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس مسئلے کو عورت ہی فاش کرے۔ غالباً" مقصد یہ کہ مرد جب بات کرتا ہے تو اسے قضیے کا فریقِ غالب گردانا جاتا ہے جو اپنی برتری کے لیے بحث و استدلال کرتا ہے۔

مغربی تہذیب نے صورتِ مسئلہ ہی بگاڑ دی ہے' کیونکہ اس نے مرد اور عورت کو دو حریف اور متقابل قوتیں بنا دیا ہے۔ اسلام کو بطور صراطِ مستقیم تسلیم کرنے والوں کے لیے ہماری فاضل بہن ثریا بتول علوی نے بڑا صحیح نہج اختیار کیا ہے۔ انہوں نے مرد اور عورت دونوں کو متخالف اصناف قرار دینے کے بجائے دونوں کو مساویانہ طور پر اسلام کی عدالت میں کھڑا کر دیا ہے۔ خدا و رسولؐ نے جو حقوق و فرائض مرد کو دیے ہیں وہ ان کو سنبھالے اور پابندی کرے اور عورت کو جو حقوق و فرائض دیے ہیں وہ انہیں سمیٹے اور ان پر مضبوط قدم جمائے۔ مقررہ حدود سے نہ ایک فریق آگے یا پیچھے جائے اور نہ دوسرا۔ ثالثی کی یہ اعلیٰ ترین صورت ہے جو مسلمان مردوں اور عورتوں کی تمام نزاعات کو ختم کرنے والی ہے۔ کیونکہ جب خدا و رسولؐ کی عدالت فیصلہ دے دے تو پھر اہلِ اسلام کی نزاعاتِ حقوق و فرائض تو ختم ہو جاتی ہیں۔

کتاب کی مصنفہ ایک ایسی خاتون ہیں جو دینی اور دنیوی تعلیم کے لحاظ سے مقام اعتبار رکھتی ہیں' ایمان اور اسلامی کردار سے آراستہ ہیں' احکام حق کی پابند ہیں۔ وہ نہ مسائل کے فہم میں کوتاہی رکھتی ہیں' نہ جانب داری!

اس کتاب میں عورت کو اس کی تمام حیثیتوں کے ساتھ قرآن و حدیث اور عقل کے رو

© rasailojaraid.com